بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون نمبر ۴۹ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یوم پنجشنبہ

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۶/۲۱	۲ امان ۱۳۴۶ ہش ۔ ۲۰ ذوالقعدہ ۱۳۸۶ھ ۔ ۲ مارچ ۱۹۶۷ء	نمبر ۴۵

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ والسّلام

یاد رکھو گناہ ایک زہر اور ہلاکت ہے۔

اس کے بالمقابل توبہ و استغفار ایک تریاق ہے

"یاد رکھو کہ گناہ ایک زہر ہے اور ہلاکت ہے مگر توبہ و استغفار ایک تریاق ہے۔ قرآن شریف میں آیا ہے ان اللّٰہ یحب التوابین ویحب المتطھرین۔ اللہ تعالیٰ ان لوگوں سے پیار کرتا ہے جو توبہ کرتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ پاک ہو جاویں۔ خدا تعالیٰ نے ہر ایک شے میں ایک حکمت رکھی ہے۔ اگر آدم گناہ کر کے توبہ نہ کرتا اور خدا تعالیٰ کی طرف نہ جھکتا تو صفی اللہ کا لقب کہاں سے پاتا؟ اگر کوئی انسان ایسا اپنے آپ کو دیکھتا کہ جیسا ماں کے پیٹ سے نکلا ہے اور اپنے اندر کوئی گناہ نہ دیکھتا تو اس کے دل میں تکبر پیدا ہوتا جو تمام گناہوں سے بڑا گناہ ہے اور شیطان کا گناہ ہے۔ شیطان نے گھمنڈ کیا کہ میں نے کوئی گناہ نہیں کیا اسی واسطے وہ شیطان بن گیا۔ گناہ جو انسان سے صادر ہوتا ہے وہ نفس کو توڑنے کے واسطے ہے۔ جب انسان سے گناہ ہوتا ہے تو وہ اپنی بدی کا اقرار کرتا ہے اور اپنے عجز کو یقین کر کے خدا تعالیٰ کی طرف جھکتا ہے۔ جس طرح مکھی کے دو پر ہیں کہ ایک میں زہر ہے اور دوسرے میں تریاق ہے۔ حدیث شریف میں ہے کہ اگر تمہارے کھانے پینے کی چیز میں مکھی پڑے تو وہ اپنا صرف ایک پر اس کے اندر ڈبوتی ہے۔ جس میں زہر ہے تم اس کو نکالنے سے پہلے اس کا دوسرا پر بھی ڈبو لو کہ وہ اس کے بالمقابل تریاق ہے۔ یہ مثال انسان کے گناہ اور توبہ کی ہے۔ اگر گناہ صادر ہو جاوے تو توبہ کرو کہ وہ اس کے واسطے تریاق ہے اور گناہ کے زہر کو دور کر دیتی ہے۔ عاجزی اور تضرع سے خدا تعالیٰ کے حضور میں جھکو تاکہ تم پر رحم کیا جاوے۔ اگر گناہ نہ ہوتا تو ترقی بھی نہ ہوتی۔ جو شخص جانتا ہے کہ میں نے گناہ کیا ہے اور اپنے آپ کو ملزم دیکھتا ہے وہ خدا تعالیٰ کی طرف جھکتا ہے تب اس پر رحم کیا جاتا ہے اور وہ ترقی پکڑتا ہے لکھا ہے التائب من الذنب کمن لا ذنب لہ۔ گناہ سے توبہ کرنیوالا ایسا ہے کہ گویا اس نے کبھی گناہ کیا ہی نہیں۔ لیکن توبہ سچے دل کے ساتھ ہونی چاہیئے اور نیت صدق کے ساتھ چاہیئے کہ انسان پھر کبھی اس گناہ کا مرتکب نہ ہوگا گو بعد میں بہ سبب کمزوری کے ہو جاوے لیکن توبہ کرنے کے وقت اپنی طرف سے یہ پختہ ارادہ اور سچی نیت رکھتا ہو کہ آئندہ یہ گناہ نہ کرے گا۔ نیت میں کسی قسم کا فساد نہ ہو بلکہ پختہ ارادہ ہو کہ قبر میں داخل ہونے تک اس بدی کے قریب نہ آئیگا تب وہ توبہ قبول ہو جاتی ہے۔ لیکن خدا تعالیٰ اپنے بندوں کو امتحان میں ڈالتا ہے تاکہ ان کو انعام دیوے۔ انعام حاصل کرنے کے واسطے امتحانوں کا پاس کرنا ضروری ہے۔"

(ملفوظات جلد نہم صفحہ ۳۸/۳۹)

اخبار احمدیہ

○۔ ربوہ یکم مارچ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ عام طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے لیکن کھانسی ابھی تک ہے۔ احباب جماعت صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

○۔ ربوہ یکم مارچ۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کو گزشتہ رات شدید سر درد کی تکلیف رہی۔ متلی کی بھی شکایت ہے اور کمزوری بہت ہے احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعاؤں میں لگے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ مدظلہا کو اپنے فضل و کرم سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کی عمر میں بے حد برکت ڈالے آمین۔

○۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۳۰ اپریل ۱۹۶۸ء تک کے لئے مکرم ملک برکت علی صاحب امیر جماعت احمدیہ حافظ آباد شہر کو امیر تحصیل حافظ آباد اور مکرم عاشق محمد خان صاحب کو بطور امیر حلقہ چک ۹۶ گ ب صریح منظور فرمایا ہے۔ متعلقہ جماعتیں نوٹ فرمالیں۔

(ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان)

○۔ بمسرت تحریر کیا جاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے عزیز میاں منیر احمد صاحب اختر ابن مکرم میاں غلام محمد صاحب اختر ناظر دیوان صدر انجمن احمدیہ کو پہلی بچی عطا فرمائی ہے۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچی کا نام "ناصرہ توصیف" تجویز فرمایا ہے۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو صحت و عافیت کے ساتھ عمر دراز عطا کرے۔ نیک صالحہ اور خادمہ دین بنائے۔ اور دینی و دنیوی نعمتوں سے مالا مال فرمائے۔ آمین اللّٰھم آمین۔

○۔ ربوہ:- مکرم قریشی فیروز محی الدین صاحب ایم۔ اے اعلائے کلمۂ اسلام کی غرض سے نائیجیریا جانے کے لئے ۲ مارچ بروز جمعرات صبح ساڑھے نو بجے بس کے ذریعہ لاہور روانہ ہو رہے ہیں۔ احباب بروقت بس کے اڈہ پر تشریف لا کر اپنے مجاہد بھائی کو دلی دعاؤں کے ساتھ رخصت کریں۔

(وکالت تبشیر ربوہ)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کی

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۲ مارچ ۱۹۶۷ء

لَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ

(۲)

جب سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنے "معراج" کا اعلان کیا اور بتایا کہ آپ نے مکہ سے بیت المقدس اور بیت المقدس سے آسمان تک کی سیر کی تو اس واقعہ کو سنکر کفار نے بہت شور مچایا اور آپ کا تمسخر اڑایا اور کہا کہ یہ شخص نعوذ باللہ جھوٹ بولتا ہے۔ اس پروپیگنڈا میں بھی ابوجہل پیش پیش تھا۔

قرآن کریم میں معراج کے واقعہ کو بھی بیان کیا گیا ہے۔

سورۂ نجم میں اللہ تعالٰے فرماتا ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَالنَّجْمِ إِذَا هَوٰى ۝ مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوٰى ۝ وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ۝ إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُّوحٰى ۝ عَلَّمَهٗ شَدِيدُ الْقُوٰى ۝ ذُو مِرَّةٍ فَاسْتَوٰى ۝ وَهُوَ بِالْأُفُقِ الْأَعْلٰى ۝ ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰى ۝ فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنٰى ۝ فَأَوْحٰى إِلٰى عَبْدِهٖ مَا أَوْحٰى ۝ مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَأٰى ۝ أَفَتُمَارُونَهٗ عَلٰى مَا يَرٰى ۝ وَلَقَدْ رَاٰهُ نَزْلَةً أُخْرٰى ۝ عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى ۝ عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَأْوٰى ۝ إِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشٰى ۝ مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى ۝ لَقَدْ رَأٰى مِنْ آيَاتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰى ۝

ترجمہ:- میں اللہ (تعالیٰ) کا نام لے کر جو بے حد کرم کرنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے (پڑھتا ہوں)۔ میں ثریا ستارہ کو جب وہ (معنوی طور پر) نیچے آجائے گا) اس امر کی شہادت کے لئے پیش کرتا ہوں۔ کہ تمہارا ساتھی نہ رستہ بھولا ہے نہ گمراہ ہوا ہے۔ اور وہ اپنی خواہش نفسانی سے کلام نہیں کرتا۔ بلکہ وہ (یعنی اس کا پیش کردہ کلام قرآن مجید) صرف خدا (تعالےٰ) کی طرف سے نازل ہونے والی وحی ہے۔ اس کو (یہ کلام) بڑی قوتوں والے (خدا) نے سکھایا ہے۔ جس کی قوتیں بار بار ظاہر ہونے والی ہیں۔ اور جو اک وقت اپنے طاقتوں کے اظہار کے لئے اپنے عرش پر مضبوطی سے قائم ہو گیا ہے۔ اور ہر بالغ نظر والے کو آسمان کے کنارے پر اس کے ظہور کی علامتیں نظر آ رہی ہیں۔ اور وہ (یعنی محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم بندوں کے اس اضطراب کو دیکھ کر اور ان پر رحم کر کے خدا سے ملنے کے لئے) اس کے قریب ہوئے اور وہ (یعنی خدا) بھی (محمد رسول اللہ صلعم کی ملاقات کے شوق میں) اوپر سے نیچے آ گیا۔ اور وہ دونوں دو کمانوں کے متحدہ وتر کی شکل میں تبدیل ہو گئے اور ہوتے ہوتے اس سے بھی زیادہ قریب کی صورت اختیار کرلی۔ پس اس نے اپنے بندے کی طرف وہی وحی نازل کی جس کا وہ فیصلہ کر چکا تھا۔ (محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم) کے دل نے جو کچھ دیکھا تھا وہی بیان کیا۔ کیا تم اس سے اس (نظارہ) کے بارہ میں جھگڑتے ہو جو اس (یعنی محمد رسول اللہ) نے (آسمان پر) دیکھا تھا۔ حالانکہ اس نے یہ (نظارہ) ایک دفعہ نہیں دیکھا بلکہ دو دفعہ دیکھا ہے (یعنی ایک) اس وقت جب آپ خدا کے قریب ہونے کی کوشش کر رہے تھے اور دوسرے اس وقت جب خدا تعالےٰ نے آپ کی طرف نزول فرمایا) (یعنی) ایک ایسی بیری کے پاس جو انتہائی مقام پر ہے۔ اسی کے پاس جنت الماویٰ ہے۔ اور یہ نظارہ دیکھا بھی اس وقت تھا جب بیری کو اس چیز نے ڈھانک لیا تھا جو ایسے وقت میں ڈھانکا کرتی

ہے (یعنی تجلی الٰہی تھی) نہ تو اس کی آنکھ اس وقت کج ہوئی نہ آگے نکل گئی۔ اس وقت اس نے اپنے رب کی بڑی نشانیوں سے ایک بڑی نشانی دیکھی۔

علامہ اقبال مرحوم کا ایک شعر ہے جس میں آپ نے فرمایا ہے کہ معراج کا واقعہ اس بات کا آئینہ دار ہے کہ انسان کی رسائی کہاں تک ہو سکتی ہے۔ سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ایک بشر تھے معراج کا جو بیان سورۂ نجم میں دیا گیا ہے۔ یہ اللہ تعالےٰ کا کلام ہے۔ اور اس میں اللہ تعالےٰ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے اپنی ملاقات کا ذکر فرمایا ہے اس سے یہ امر بھی واضح ہو جاتا ہے کہ ایسے قرب کے باوجود جیسا کہ معراج میں سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اللہ تعالےٰ سے نصیب ہوا۔ اللہ تعالےٰ کی ذات اور رسول کی ذات اس معنی میں ایک ذات نہیں ہو گئے کہ گویا آپ اللہ تعالےٰ ہی بن گئے ہوں۔ حالانکہ ایک دشمن اسلام معترض جو آپ کی رسالت پر ایمان نہیں رکھتا کہہ سکتا ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نعوذ باللہ اپنی خدائی کا دعوےٰ کر دیا ہے۔

اس حالت میں جو کلام ان کی زبان سے نکلتا ہے۔ وہ اللہ تعالےٰ ہی کا کلام ہوتا ہے کوتہ نظر لوگ اس سے دھوکا کھا جاتے ہیں۔ بعض لوگ تو نبی کو عین خدا تعالےٰ سمجھنے لگتے ہیں یا کم سے کم یہ سمجھنے لگتے ہیں کہ اللہ تعالےٰ نبی کی ذات میں حلول کر آیا ہے چنانچہ خود مسلمانوں میں بھی ایسے لوگ ہیں جو ایسا عقیدہ رکھتے ہیں۔ مثلاً علامہ اقبال مرحوم اسی عقیدہ کی نمائندگی کرتے ہوئے فرماتے ہیں ؎

نگہ عاشق کی دیکھ لیتی ہے پردۂ میم کو اٹھا کر
دیار یثرب میں آ کے بیٹھیں وہ لاکھ منہ کو چھپا چھپا کر

یعنی احمد (صلے اللہ علیہ وسلم) دراصل "احد" یعنی خدا ہیں جو "میم" کا پردہ ڈال کر یثرب میں آ بیٹھے ہیں۔ ہم نہیں کہہ سکتے کہ علامہ اقبال مرحوم کا یہ عقیدہ تھا یا آپ نے محض لوگوں کی ترجمانی کی ہے جو یہ عقیدہ رکھتے ہیں۔ تاہم یہ حقیقت اپنی جگہ پر ہے کہ ایسا عقیدہ اسلام کی رو سے صحیح ہے۔ کیونکہ یہ اسی طرح کا شرک ہے جس طرح کا شرک عیسائیوں اور ہندوؤں نے حضرت عیسےٰ علیہ السلام اور رام اور کرشن کو خدا مان کر اختیار کر رکھا ہے۔

(باقی دیکھیں صلا پر)

حدیث النبی

وَاللّٰهِ لَا يُؤْمِنُ

عَنْ أَبِي شُرَيْحٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللّٰهِ لَا يُؤْمِنُ وَاللّٰهِ لَا يُؤْمِنُ وَاللّٰهِ لَا يُؤْمِنُ قِيلَ وَمَنْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ الَّذِي لَا يُؤْمِنُ جَارُهُ بَوَائِقَهُ

ترجمہ:- حضرت ابو شریح رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا " خدا کی قسم مومن نہیں۔ خدا کی قسم مومن نہیں۔ خدا کی قسم مومن نہیں۔ دریافت کیا گیا یا رسول اللہ! وہ کون شخص ہے؟ آپ نے فرمایا جس کا پڑوسی اس سے تکلیف پاتا ہو"

(بخاری کتاب الادب)

نمائندگان شوریٰ کے لئے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی ارشاد فرمودہ اہم ہدایات

شوریٰ کا قیام

اسلامی اصول شریعت کے مطابق کسی امر کے فیصلہ کا حق خلیفہ کو ہی ہے دوسروں کا کام مشورہ دینا ہے مجلس مشاورت کوئی فیصلہ نہیں کرتی بلکہ مشورہ دیتی ہے فیصلہ خلیفہ کرتا ہے یہ نہ کہا یا لکھا جائے کہ مجلس نے یہ فیصلہ کیا ہے بلکہ یہ کہا جائے کہ مجلس نے یہ مشورہ دیا یا مجلس کے مشورہ پر خلیفہ نے یہ فیصلہ کیا۔

(رپورٹ مشاورت ۱۹۲۸ء صفحہ ۴۷)

اجلاس شوریٰ سے غیر حاضر نمائندگان

جو ممبران شوریٰ بلا رخصت حاصل کئے اجلاس میں حاضر نہ ہوں آئندہ کے لئے انکو شوریٰ کی ذمہ داری سے سبکدوش کر دیا جائے۔

(ملخصاً رپورٹ مشاورت ۱۹۵۸ء صفحہ ۳۲)

نمائندگان کے لئے ہدایات

ہر شخص خدا کی طرف توجہ کرے اور دعا کرے کہ الٰہی میں تیرے لئے آیا ہوں تو میری راہنمائی کر کسی معاملہ میں میری نظر ذاتیات کی طرف نہ پڑے نہ ایسا ہو کہ کوئی رائے غلط دوں اور اس پر زور دوں کہ مانی جائے اور اس سے دین کو نقصان پہنچے۔ نہ ایسا ہو کہ مجھ میں نفسانیت آجائے یا اپنی شہرت و عزت یا بڑائی کا خیال آجائے نہ میں کسی کی غلط رائے کی تائید کروں میری نیت اور رائے درست ہو اور نیکی تقویٰ کے ماتحت ہو۔

(۲) مشورہ کے وقت ذاتی باتوں کو دل سے نکال دیا جائے مشورہ کے معنے ہیں کہ اپنے دماغ کو صاف اور خالی کر کے بیٹھو عام طور پر لوگ فیصلہ کر کے بیٹھتے ہیں کہ یہ بات منوانی ہے اور پھر اس کی پیچ کرتے ہیں مگر ہماری جماعت کو صحیح بات ماننی اور منوانی چاہیئے۔

(۳) کسی کی خاطر رائے نہیں دینی چاہیئے بلکہ جو رائے صحیح سمجھیں وہ دیں۔

(۴) کسی اور حکمت کے ماتحت رائے نہیں دینی چاہیئے بلکہ یہ مدنظر ہو کہ جو سوال درپیش ہے اس کے لئے کونسی مفید بات ہے۔

(۵) جو بات سچی ہو اسے تسلیم کرنے سے پرہیز نہیں کرنا چاہیئے خواہ اسے کوئی پیش کرے۔

(۶) کوئی رائے قائم کرتے وقت جلد بازی سے کام نہ لیں لوگوں کی باتیں سنیں اور ان کا موازنہ کریں اور پھر رائے پیش کریں۔

(۷) کبھی دل میں نہ رکھو کہ ہماری رائے مضبوط اور بے خطا ہے بعض آدمی اس میں ٹھوکر کھاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہماری رائے غلط نہیں ہوسکتی سچی اور علمی بات کو تسلیم کرو اور جہالت کی بات کو نہ مانو۔

(۸) اس بات کے حق میں رائے دینی چاہیئے جس میں دینی فائدہ زیادہ ہو۔

(۹) ہماری تجاویز جن کے مقابلے میں ہم کھڑے ہیں ان کی تجاویز سے بڑھکر اور موثر ہوں۔

(۱۰) رائے دیتے وقت دیکھ لو کہ جو بات پیش ہے وہ واقعہ میں مفید ہے یا مضر۔ فروعات کو نہ دیکھو بلکہ واقعہ کو دیکھو مفید ہے یا مضر۔

(۱۱) سوائے کسی خاص بات کے یونہی دوہرانے کے لئے کھڑے نہ ہوں ہاں اگر نئی تجویز ہے تو پیش کرو۔

(ملخصاً از رپورٹ مجلس مشاورت ۱۹۲۲ء صفحہ ۸ تا ۱۳، ۱۹۲۳ء صفحہ ۹ تا ۱۲)۔

انتخاب نمائندگان کس طرح ہونا چاہیئے!

جب کسی جماعت سے نمائندہ منتخب ہونا ہے تو اس کا یہ مطلب نہیں ہوتا کہ سیکرٹری یا امیر اپنی طرف سے کسی کو منتخب کر دے بلکہ ساری جماعت سے مشورہ کیا جائے اور جو تحریر سیکرٹری مشاورت کے پاس بھیجی جائے اس میں لکھا جائے کہ ہماری جماعت نے اکٹھے ہو کر مشورہ کر کے فلاں کو نمائندہ منتخب کیا ہے۔

(رپورٹ مشاورت ۱۹۲۴ء صفحہ ۱۱۳)

شوریٰ کے نمائندہ کے فرائض

نمائندہ جو مجلس مشاورت میں شامل ہوتا ہے اس کی نمائندگی یہاں کی کارروائی کے اختتام کے بعد ختم نہیں ہو جاتی بلکہ وہ ایک سال تک جماعت کا نمائندہ رہتا ہے اور اس کا فرض ہوتا ہے کہ وہ سارا سال لوگوں کو تحریک کرتا رہے اور وہ باتیں انہیں بار بار بتائے جو یہاں پاس ہوئی ہیں۔

(رپورٹ مشاورت ۱۹۴۳ء صفحہ ۱۴۵)

شوریٰ کی زبان

دوست بولتے وقت کوشش کیا کریں کہ اردو میں کلام کریں اردو کو رائج کرنیکا بہترین انتظام یہی ہو سکتا ہے کہ ہماری مجلس شوریٰ کی زبان اردو ہو۔

(رپورٹ مشاورت ۱۹۴۶ء غیر مطبوعہ)

تجاویز برائے شوریٰ

مقامی جماعت کی وساطت کی ضرورت

مقامی انجمنوں کا ہر ممبر جو مجلس مشاورت میں کوئی تجویز پیش کرنا چاہتا ہو وہ سب سے پہلے اپنی تجویز اپنی مقامی انجمن میں پیش کرے وہاں اگر کثرت رائے مؤید ہو تو وہ مقامی انجمن مرکز کے صیغہ متعلقہ سے خط و کتابت کرے خطوط کے آنے جانے کا عرصہ نکال کر ۱۵ دن کے اندر جواب نہ جائے تو مقامی انجمن اس تجویز کو خلیفۃ المسیح کی خدمت میں ارسال کرے گی۔ اگر صیغہ کا جواب ۱۵ دن کے اندر چلا جائے تو صیغہ کا یہ جواب مقامی انجمن کے سامنے پیش ہوگا پھر اگر مقامی انجمن اس تجویز کو مجلس مشاورت میں پیش کرنا چاہے تو وہ تجویز خلیفۃ المسیح کی خدمت میں ارسال کر دے آپ کی منظوری حاصل ہونے کے بعد وہ تجویز صیغہ متعلقہ کی رائے کے ساتھ مجلس مشاورت میں پیش ہو۔ (رپورٹ مشاورت ۱۹۲۹ء صفحہ ۱۱)

شوریٰ سے متعلقہ معاملات کی نوعیت

(۱) اس مجلس کا نام مجلس مشاورت ہے اس کے نام سے اس کے فرائض کی آگاہی ہوتی ہے مگر بعض لوگ اس کے نام کو بھول جاتے ہیں ہمیں اس نام کو اچھی طرح یاد رکھنا چاہیئے کہ یہ مجلس مشاورت ہے اور وہ مسائل یہیں آنے چاہئیں جو انتظام کی تفصیلات سے متعلق ہوں۔

(رپورٹ مشاورت ۱۹۲۵ء صفحہ ۸)

(ب) کوئی ایسی تجویز کسی کو مجلس مشاورت میں پیش کرنے کی اجازت نہ ہوگی جس کے متعلق بجٹ وغیرہ کی منظوری پہلے نہ حاصل کر لی ہوگی اور اس کے قلمبند کئے ہوئے الفاظ پہلے پاس شدہ نہ ہوں گے۔

(رپورٹ مشاورت ۱۹۲۵ء صفحہ ۷۹)

شوریٰ میں شرعی امور کے پیش کرنے کے متعلق طریق

اگر کوئی ایسی تجویز پیش کرنا چاہے جس کا تعلق شرعی مسائل سے ہو تو اسے پہلے سلسلہ کے مفتیوں کے سامنے پیش کر کے جواز کا فتویٰ حاصل کرنے کے بعد پھر اسے مجلس مشاورت میں پیش کیا جائے۔

(رپورٹ مشاورت ۱۹۳۱ء صفحہ ۸۷)

سلسلہ کے کام میں نقائص دیکھنے پر اطلاع کا طریق

(ا) اگر کسی کو سلسلہ کے کام میں کوئی نقص نظر آئے تو اس کا فرض ہے کہ وہ عام طور پر کہے مجھے فلاں نقص نظر آتا ہے اس کی اس طرح اصلاح کی جائے لیکن یہ کسی طرح جائز نہیں کہ بات دل میں کوئی اور ہو اور ظاہر کوئی اور کی جائے یہ طریق دین اور تقویٰ کے لحاظ سے سخت مضر ہے۔

(رپورٹ مجلس مشاورت ۱۹۳۰ء صفحہ ۵)

(ب) انسانی کاموں میں مختلف قسم کے نقائص پیدا ہو جاتے ہیں جنہیں ان نقائص کا علم ہو وہ اگر اطلاع نہ دیں تو نقص دور نہیں کئے جا سکتے اور کام میں خرابی بڑھتی جاتی ہے اور مجھے پسند نہیں کہ نقائص کو دور نہ کیا جائے۔ جنہیں سلسلہ کے کاموں میں کوئی نقص معلوم ہو اس کی مجھے اطلاع دے تا اگر اہم ہو تو تحقیقات کے لئے کمیشن کے سپرد کیا جائے۔

(رپورٹ مشاورت ۱۹۳۱ء صفحہ ۷)

سوالات کرنیوالوں کے لئے ہدایت

ضروری سوالات کے متعلق یہ طریق ہونا چاہیئے کہ پہلے سے لکھ کر بھیج دئے جائیں۔ کم از کم پندرہ دن مجلس سے پہلے اور ان کے متعلق نوٹس دیں کہ یہ سوال کیا جائے گا تا ان کے متعلق تیاری کر کے جواب دیا جا سکے۔

(رپورٹ مشاورت ۱۹۲۲ء صفحہ ۱۷)

سب کمیٹی شوریٰ میں نام پیش کرنیکا طریق

اگر کوئی دوست اپنا نام آپ پیش کر دیں یا کوئی دوست اپنی ذاتی واقفیت کی بناء پر کسی دوست کا نام تجویز کر دیں تو یہ کوئی معیوب بات نہیں لیکن دوسرے کو یہ کہنا کہ میرا نام پیش کرو سخت معیوب بات ہے۔

(رپورٹ مشاورت ۱۹۴۲ء صفحہ ۹)

غیر نمائندہ شوریٰ کا نام تجویز کرنیوالے

اگر کوئی شخص کسی ایسے شخص کا نام سب کمیٹی کے ممبر بنائے جانے کے لئے پیش کرے گا جو مجلس مشاورت کا نمائندہ نہ ہوگا تو اسے دو دن کے اجلاس شوریٰ میں حصہ لینے کے حق سے محروم کر دیا جائے گا۔

(رپورٹ مشاورت ۱۹۴۲ء صفحہ ۵)

سب کمیٹی کے ممبران کے لئے ہدایت

سب کمیٹیوں میں ایسے آدمیوں کے نام لینے چاہئیں جو اس کے لئے کافی وقت دے سکیں و دوران مضامین کے ساتھ ان کو مناسبت ہو۔ مناسبت سے میری مراد ذہنی مناسبت ہے یہ مُراد نہیں کہ وہ گریجوایٹ ہوں یا کسی خاص حد تک تعلیم حاصل کئے ہوں بلکہ اخلاص اور تقوٰے ہی ایسی چیزیں ہیں جو کسی شخص کو دینی کاموں کا اہل ثابت کرتی ہیں۔

(رپورٹ مشاورت ۱۹۴۳ء صٓ۲)

ممبران سب کمیٹی کا شوریٰ میں اکٹھا بیٹھنا

جب کسی محکمہ کے متعلق سب کمیٹی اپنی رپورٹ پیش کرے تو سب ممبر قریب رہیں تا اگر وہ اپنی رائے بدلنا چاہیں تو مشورہ دے سکیں۔

(رپورٹ مشاورت ۱۹۴۴ء صٓ۱۳۲)

سب کمیٹی شوریٰ کے اجلاس سے غیر حاضری

جو اصحاب مجلس مشاورت کی مقرر کردہ سب کمیٹیوں کے اجلاس میں باوجود اطلاع دیئے جانے اور بلانے کے جواب نہیں دیتے یا شریک نہیں ہوتے تو ان کا نام مجلس مشاورت میں پیش ہو اگر سے اور تین سال تک ان کو کسی سب کمیٹی کا ممبر مقرر نہ کیا جائے۔

شرکت کے لئے کم از کم پندرہ یوم کا نوٹس دیا جانا ضروری ہے جو ممبر پھر بھی نہ آئے پہلی بار اس کا نام مجلس شوریٰ میں پیش ہو اور پھر بھی نہ آئے تو تین سال تک کسی سب کمیٹی کا ممبر مقرر نہ کیا جائے نیز ایسے شخص کو تین سال تک مجلسِ شوریٰ کا ممبر نہ بننے دیا جائے۔

(رپورٹ مشاورت ۱۹۴۱ء صٓ۵۳، ۵۴)

سب کمیٹیوں کا طرزِ عمل

کوشش یہ ہو کہ رائے متفق ہو۔ اگر نہ ہو سکے تو کثرت رائے لکھی جائے لیکن اگر قلیل التعداد والے سمجھیں کہ ان کی یہی رائے ہے جسے ضرور پیش کرنا چاہیئے تو ان کی رائے بھی لکھی جائے۔

(رپورٹ مشاورت ۱۹۲۹ء صٓ۱۸)

کسی فیصلہ شدہ امر کا دوسری مجلس میں رکھنے کا طریق

مشاورت کے ایک فیصلہ کے بعد معاً دوسری مجلس مشاورت میں اسے منسوخی کے لئے پیش کرنا اصولی طور پر درست نہیں اس طرح ہر فیصلہ دوسری مجلس مشاورت کے ایجنڈا میں پیش نہیں کیا جا سکتا جب تک اس کے لئے خاص حالات نہ ہوں اور دوبارہ پیش کرنے کی خاص ضرورت نہ ہو نیز خلیفۃ المسیح کی خدمت میں وجوہات پیش

کرکے اس کے لئے خاص اجازت حاصل کرنی ضروری ہوگی۔

(رپورٹ مشاورت ۱۹۲۸ء صٓ۶۲
۱۹۲۹ء صٓ۸۶)۔

ترمیم پیش کرنے کا طریق

جو دوست پیش شدہ تجویز کے متعلق ترمیم پیش کرنا چاہیں وہ لکھ کر دیں۔

نمائندگان ضلع کا اکٹھا بیٹھنا

مجلس شوریٰ میں ہر ضلع کے نمائندوں کو اکٹھا بٹھانے کی کوشش کرنی چاہیئے تاکہ مشورہ کے وقت وہ آسانی سے ایک دوسرے سے مشورہ کر سکیں۔

(رپورٹ مشاورت ۱۹۵۰ء صٓ۲۵)

فرائض نمائندگانِ شوریٰ

جب خلیفۂ وقت اپنا مشورہ پہلے بنا دے

خلیفۂ وقت جب پہلے اپنی کسی رائے کا اظہار کر دے تو جماعت کا فرض ہے کہ وہ اپنی دیانتدارانہ رائے کا اظہار کرے اور ہرگز کسی اور رائے سے متاثر نہ ہو حضرت رسول کریم صلعم نے بعض مقامات پر پہلے اپنی رائے کا اظہار فرمایا اور پھر لوگوں سے مشورہ لیا۔ آپ یقین رکھتے تھے کہ صحابہؓ ہر قسم کے اثر سے آزاد رہ کر دیانتدارانہ رنگ میں اپنا مشورہ پیش کریں گے اسی طرح میں بعض اوقات اپنی رائے کا اظہار پہلے کر دیتا ہوں مگر آپ کا فرض ہے کہ وہی رائے دیں جس پر آپ کے دل کو اطمینان ہو۔ ہاں دلائل سُنکر اگر کسی کی رائے بدل گئی ہو تو اسے کوئی مجبور نہیں کر سکتا کہ وہ اپنی پہلی رائے ہی پیش کرے۔

(رپورٹ مشاورت ۱۹۴۳ء صٓ۲۹)

سلسلہ کا مجرم اور شوریٰ میں نمائندگی

جس شخص پر کسی وقت سلسلہ عالیہ احمدیہ کے خلاف کسی قسم کی کارروائی کرنے کا الزام ثابت ہو تو ایسے شخص کو سلسلہ کے کام سے برطرف کر دیا جائیگا اور اس کے بعد ایسے شخص کو کسی مقامی یا مرکزی عہدہ پر مقرر نہ کیا جائے گا اور نہ ہی ایسا شخص مجلس شوریٰ کا ممبر بننے کا اہل ہو گا۔

(رپورٹ مجلس مشاورت ۱۹۵۷ء صٓ۱۰)

سیکرٹری مشاورت

لیڈر — بقیہ صٓ۲

اب دیکھیئے کہ اسی "میم" کے مضمون کو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے کس انداز سے بیان کیا ہے۔ آپؑ فرماتے ہیں ؎

شانِ احمد راکہ داند جز خداوندِ کریم
آنچناں از خود جدا شد کز میاں افتاد میم

یعنی "احمد" صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کی شان کو اللہ تعالےٰ ہی خوب جانتا ہے۔ آپؐ اللہ تعالےٰ کے عشق میں اس کمال کو پہنچے کہ "میم" گر گیا۔

یہ وہی بات ہے جس کو قرآن کریم میں قاب قوسین کے الفاظ میں بیان کیا گیا ہے۔ علامہ اقبال نے جو اپنے شعر میں معراج کے متعلق فرمایا ہے اس کے یہی معنی ہیں کہ سیّدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے جس طرح عشقِ الٰہی میں گداز ہو کر اللہ تعالےٰ کا وصال حاصل کیا یہ گویا قربِ الٰہی کا معیاری مقام ہے۔ مشہور قول ہے کہ

الصّلوٰۃ معراج المؤمن

یعنی نماز مومن کا معراج ہے۔ پھر حدیث رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ہے کہ نماز میں مومن کو یہ تصور ہونا چاہیئے کہ وہ اللہ تعالےٰ کو دیکھ رہا ہے۔ اور اگر ایسا ممکن نہ ہو تو کم سے کم یہ تصور ہونا چاہیئے کہ اللہ تعالےٰ اس کو دیکھ رہا ہے۔ یہی نماز مومن کی حقیقی نماز ہے۔ کہ وہ اپنے آپ کو فراموش کر کے اللہ تعالےٰ کے عشق میں گداز ہو جائے۔

مالی سال کے آخری دو۲ ماہ

دوستو اب ہیں فقط دو۲ ماہ۔ مالی سال میں
آ نہ جائے کوئی جُنبش پائے استقلال میں
عہد اپنا حق تعالیٰ سے نبھاتے جائیے
شمعِ قُربانی سے دل کی ضو بڑھاتے جائیے
یہ مسیحِ وقت کا فرماں ہے رکھیئے اس کو یاد
عظمتِ اسلام کی خاطر ضروری ہے جہاد
جان ہو یا مال ہو۔ دل میں یہی ایمان ہو
جو بھی ہو سب کچھ اُسی کی راہ میں قُربان ہو
حق تعالےٰ کے یہی بندے ہیں "حِزبُ المؤمنین"
"لَن تَنَالُوا البِرَّ حَتّٰی تُنفِقُوا"۔ پر ہے یقیں
یہ شب و روز اک سُہانے کیف سے سرشار ہیں
کُل جہاں سویا ہُوا ہے اور یہ بیدار ہیں
صبر و ہمّت سے ہے اِن کا ذوقِ فطرت کامگار
اِن کے آگے جُھک کے چلتا ہے زمانے کا وقار
'اہلِ دُنیا کیا ہیں اور اُن کا اثر کیا چیز ہے
یہ خدا سے ناز کرتے ہیں بشر کیا چیز ہے؟'
دوستو! مال و زر و گوہر ہے کیا۔ کچھ بھی نہیں!
زندگی کیسی بھی ہو بعد از فنا۔ کچھ بھی نہیں
اک حبابِ خام ہے اک مختصر سی بات ہے!
"چار دن کی چاندنی ہے پھر اندھیری رات ہے"
آؤ لے کر جذبۂ دل۔ بیکراں کر دیں اِسے
جاوداں ہستی میں کھو کر جاوداں کر دیں اسے

عبدالسلام اختر ایم اے

اسلام میں اختلافات کا آغاز

رقم فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ
(قسط نمبر ۵)

ان لوگوں کا مرکز کوفہ میں تھا۔ مگر سب سے زیادہ تعجب کی بات یہ ہے کہ خود مدینہ معظمہ میں ایک ایسا واقعہ ہوا ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ اُس وقت بعض لوگ اسلام سے ایسے ہی ناواقف تھے جیسے کہ آجکل بعض نہایت تاریک گوشوں میں رہنے والے جاہل لوگ۔ عمران ابن ابان ایک شخص جس نے ایک عورت سے اس کی عدت کے دوران میں نکاح کر لیا۔ جب حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو اس کا علم ہوا تو آپ اس پر ناراض ہوئے اور اس عورت کو اس سے جدا کر دیا اور اس کے علاوہ اسکو مدینہ سے جلاوطن کر کے بصرہ بھیجدیا۔ اس واقعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ کس طرح بعض لوگ صرف اسلام کو قبول کر کے اپنے آپ کو عالم اسلام خیال کرنے لگے تھے اور زیادہ تحقیق کی ضرورت نہ سمجھتے تھے یا یہ کہ مختلف اباحتی خیالات کے ماتحت شریعت پر عمل کرنا ایک فعل عبث خیال کرتے تھے۔ یہ ایک منفرد واقعہ ہے اور غالباً اس شخص کے سوا مدینہ میں جو مرکز اسلام تھا کوئی ایسا ناواقف آدمی نہ تھا۔ مگر دوسرے شہروں میں بعض لوگ معاصی میں ترقی کر رہے تھے۔ چنانچہ کوفہ کے حالات سے معلوم ہوتا ہے کہ وہاں نوجوانوں کی ایک جماعت ڈاکہ زنی کے لئے بن گئی تھی۔ لکھا ہے کہ ان لوگوں نے ایک دفعہ علی ابن الحیسمان نامی ایک شخص کے گھر پر ڈاکہ مارنے کی تجویز کی اور رات کے وقت اس کے گھر میں نقب لگائی اس کو علم ہوگیا اور وہ تلوار لے کر نکل پڑا۔ مگر جب بہت سی جماعت دیکھی تو اس نے شور مچایا۔ اس پر اُن لوگوں نے اُس کو کہا کہ چپ کر ہم ایک ضرب مار کر تیرا سارا ڈر نکال دیں گے اور اس کو قتل کر دیا۔ اتنے میں ہمسائے ہوشیار ہوگئے۔ اور اردگرد جمع ہوگئے اور ان ڈاکوؤں کو پکڑ لیا۔ حضرت ابو شریح رضی اللہ عنہ نے جو صحابی تھے اور اس شخص کے ہمسایہ تھے اور انہوں نے سب حال اپنی دیوار پر سے دیکھا تھا ـــــــ انہوں نے شہادت دی کہ واقعہ میں انہی لوگوں نے علی کو قتل کیا ہے۔ اور اسی طرح ان کے بیٹے نے شہادت دی۔ اور معاملہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی طرف لکھکر بھیجدیا۔ انہوں نے ان سب کو قتل کرنے کا فتویٰ دیا۔ اور ولید بن عقبہ نے جو ان دنوں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی طرف سے کوفہ کے گورنر تھے ان سب ڈاکوؤں کو دروازہ شہر کے باہر میدان میں قتل کروا دیا۔ بظاہر یہ ایک معمولی واقعہ معلوم ہوتا ہے۔ لیکن اس زمانے کے حالات کو دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ معمولی واقعہ نہ تھا۔ اسلام کی ترقی کے ساتھ ساتھ جرائم کا سلسلہ بالکل مٹ گیا تھا اور لوگ ایسے امن میں تھے کہ کھلے دروازوں سوتے ہوئے بھی خوف نہ کھاتے تھے۔ حتی کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عمال کی ڈیوڑھیاں بنانے سے بھی منع کر دیا تھا گو اس سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی غرض تو یہ تھی کہ لوگ آسانی سے اپنی شکایات گورنروں کے پاس پہنچا سکیں لیکن یہ حکم اسی وقت تک ہی دیا جا سکتا تھا جب تک امن اپنی انتہا تک نہ پہنچا ہوا تھا۔ پھر اس واقعہ میں خصوصیت یہ بھی تھی کہ اس ڈاکہ میں بعض ذی مقدرت اور صاحب ثروت لوگوں کی اولاد بھی شامل تھی اپنے اپنے حلقے میں بارسوخ تھے پس یہ واردات معمولی واردات نہ تھی بلکہ کسی عظیم الشان انقلاب کی طرف اشارہ کرتی تھی۔ جو اسکے سوا کیا ہو سکتا تھا کہ دین اسلام سے ناواقف لوگوں کے دلوں پر جو تصرف اسلام تھا اب اس کی گرفت کم ہو رہی تھی۔ اور اب وہ پھر اپنی عادات کی طرف لوٹ رہے تھے۔ اور غریب ہی نہیں بلکہ امراء بھی اپنی پرانی عظمت کو قتل و غارت سے واپس لینے پر آمادہ ہو رہے تھے۔ حضرت ابو شریح صحابی نے اس امر کو خوب سمجھا اور اسی وقت اپنی جائداد وغیرہ سب بیچکر اپنے اہل و عیال سمیت مدینہ کو واپس تشریف لے گئے۔ اور کوفہ کی رہائش ترک کر دی۔ اُن کا اس واقعہ پر کوفہ کو ترک کر دینا اس امر کی کافی شہادت ہے کہ یہ منفرد مثال آئندہ کے واقعات کی طرف اشارہ تھی۔۔

. . . .

. . . . انہی دنوں ایک اور فتنہ نے سر نکالنا شروع کیا۔

عبداللہ ابن سبا ایک یہودی تھا جو اپنی ماں کی وجہ سے ابن السوداء کہلاتا تھا یمن کا رہنے والا اور نہایت بدباطن انسان تھا۔ اسلام کی بڑھتی ہوئی ترقی کو دیکھکر اس غرض سے مسلمان ہوا کہ کس طرح مسلمانوں میں فتنہ ڈلوائے۔ میرے نزدیک اس زمانہ کے فتنے اسی مفسد انسان کے اردگرد گھومتے ہیں۔ اور یہ ان کی روح رواں ہے۔ شرارت کی طرف مائل ہو جانا اس کی جبلت میں داخل معلوم ہوتا ہے خفیہ منصوبہ کرنا اس کی عادت تھی اور اپنے مطلب کے آدمیوں کو تاڑ لینے میں اسکو خاص مہارت تھی۔ ہر شخص سے اس کے مذاق کے مطابق بات کرتا تھا اور نیکی کے پردے میں بدی کی تحریک کرتا تھا اور اسی وجہ سے اچھے اچھے سنجیدہ آدمی اس کے دھوکے میں آجاتے تھے۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی خلافت کے پہلے نصف میں مسلمان ہوا اور تمام بلاد اسلامیہ کا دورہ اس غرض سے کیا کہ ہر ایک جگہ کے حالات سے خود واقفیت پیدا کرے اور اپنے مطلب کے آدمیوں کا انتخاب کر کے مختلف بلاد میں اپنی شرارت کے مرکز قائم کرے۔ مدینہ منورہ میں تو اس کی دال نہ گل سکتی تھی۔ مکہ مکرمہ اس وقت سیاسیات سے بالکل علیحدہ تھا۔ سیاسی مرکز اس وقت دارالخلافہ کے علاوہ بصرہ کوفہ دمشق اور فسطاط تھے۔ پہلے ان مقامات کا اُس نے دورہ کیا اور یہ رویہ اختیار کیا کہ ایسے لوگوں کی تلاش کر کے جو سزا یافتہ تھے اور اس وجہ سے حکومت سے ناخوش تھے۔ اُن سے ملتا اور انہی کے ہاں ٹھہرتا۔ چنانچہ سب سے پہلے وہ بصرہ گیا اور حکیم ابن جبلہ ایک نظر بند ڈاکو کے پاس ٹھہرا اور اپنے ہم مذاق لوگوں کو جمع کرنا شروع کیا۔ اور ان کی ایک مجلس بنائی۔ چونکہ کام کی ابتداء تھی اور یہ آدمی ہوشیار تھا۔ صاف صاف بات نہ کرتا بلکہ اشارہ کنایہ سے ان کو فتنہ کی طرف بلاتا تھا۔ اور جیسا کہ اس نے اپنا وطیرہ رکھا ہے۔ وعظ و پند کا سلسلہ بھی ساتھ جاری رکھتا تھا جس سے ان لوگوں کے دلوں میں اسکی عظمت پیدا ہوگئی اور وہ اسکی باتیں قبول کرنے لگے عبداللہ بن عامر کو جو بصرہ کے والی تھے۔ جب اس کا علم ہوا تو انہوں نے اس سے اس کا حال پوچھا اور اسکے آنے کی وجہ دریافت کی اس نے جواب میں کہلا بھیجا کہ میں اہل کتاب میں سے ایک شخص ہوں جسے اسلام کا انس ہو گیا ہے اور آپ کی حفاظت میں رہنا چاہتا ہوں عبداللہ بن عامر کو چونکہ اصل حالات پر آگاہی حاصل ہو چکی تھی انہوں نے اس کے عذر کو قبول نہ کیا اور کہا کہ مجھے تمہارے متعلق جو حالات معلوم ہیں وہ ان کے خلاف ہیں اس لئے تم میرے علاقہ سے نکل جاؤ۔ وہ بصرہ سے نکل کر کوفہ کی طرف چلا گیا مگر فساد بغاوت اور اسلام سے بیگانگی کا بیج ڈال گیا۔ جو بعد میں بڑھکر ایک بہت بڑا درخت ہوگیا۔

میرے نزدیک یہ سب سے پہلی سیاسی غلطی ہوئی ہے اگر والی بصرہ بجائے اسکو جلاوطن کرنے کے قید کر دیتے اور اس پر الزام قائم کرتا تو شاید یہ فتنہ وہیں دبا رہتا ابن سوداء تو اپنے گھر سے ہی نکلا اس ارادے سے تھا کہ تمام عالم اسلام میں پھر کر فتنہ فساد کی آگ بھڑکائے اس کا بصرہ سے نکالنا تو اسکے مدعا کے عین مطابق تھا۔ کوفہ میں پہنچ کر اس شخص نے پھر وہی بصرہ والی کارروائی شروع کی اور بالآخر وہاں سے بھی نکالا گیا لیکن یہاں بھی اپنی شرارت کا بیج بوتا گیا جو بعد میں بہت بڑا درخت بن گیا اور اس دفعہ اسکے نکالنے پر اس پہلی سیاسی غلطی کا ارتکاب کیا گیا۔ کوفہ سے نکلکر یہ شخص شام کو گیا مگر وہاں اسکو اپنے قدم جمانے کا کوئی موقعہ نہ ملا۔ حضرت معاویہ نے وہاں اس عمدگی سے حکومت کا کام چلایا ہوا تھا کہ نہ تو اسے ایسے لوگ ملے جن میں یہ ٹھہر سکے اور نہ ایسے لوگ میسر آئے جن کو اپنا قائمقام بنایا جاوے پس شام سے اس کو باحسرت و یاس آگے سفر کرنا پڑا اور اس نے مصر کا رُخ کیا مگر شام چھوڑنے سے پہلے اس نے ایک اور فتنہ کھڑا کر دیا۔

ولادت

مورخہ ۱۱ر فروری ۱۹۶۶ء کو اللہ تعالیٰ نے مجھے لڑکی عطا فرمائی ہے نام مریم صدیقہ رکھا گیا ہے۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو لمبی عمر عطا فرمائے۔ صالح اور والدین کے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے

خاکسار عبدالرحمٰن صابر
کارکن دفتر بہشتی مقبرہ ربوہ

درخواست دعا

خاکسار کی ہمشیرہ ہرنائی ضلع سبی جو کافی عرصہ سے بیمار چلی آرہی ہیں۔ طبیعت اکثر ناساز رہتی ہے۔ احباب جماعت اور بزرگان سلسلہ کی خدمت میں درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

خواجہ محمد شوکت
کارکن نظارت دیوان ربوہ

وعدہ جات چندہ وقفِ جدید بابت ۱۹۶۷ء

فہرست اوّل قسط دوم

ایسے مخیر احباب جنہوں نے وقفِ جدید کے دسویں سال کے وعدے اور چندہ ارسال فرمایا ہے۔ ان کے اسماء دعا کے لئے ذیل میں درج کئے جاتے ہیں۔

(ناظم مال وقفِ جدید)

محمد یحییٰ صاحب۔ اہلیہ۔ والدہ و والد مرحومین پسران			..	۵۰	نقد ادا
مسز کا محمد الدین صاحب	باغبانپورہ	لاہور	۵۰	۷	ر
حکیم عبدالرؤف صاحب		ر	..	۱۰	ر
چوہدری اقبال احمد صاحب			..	۲۴	ر
عبدالمنعم صاحب مغلپورہ		ر	...	۶	ر
صاحبزادی نصرت صاحبہ بنت عبدالمنعم خان صاحب مغلپورہ لاہور				۶	ر
عبداللطیف صاحب ماڈل ٹاؤن		لاہور	..	۶	ر
میاں عبدالحکیم صاحب	ر	ر	..	۲۲	ر
حافظ کرم الٰہی صاحب	ر	ر	..	۷	ر
عبدالقدیر صاحب معہ بچگان	ر	ر	۲۵	۱۳	ر
مستری رحمت علی صاحب	ر		..	۷	ر
محمد سعید زمان صاحب	ر	ر	۷۵	۷	ر
چوہدری افتخار احمد صاحب	ر	ر	..	۱۲	ر
عبدالمالک صاحب	ر	ر	..	۱۰	ر
عبداللطیف صاحب ستارا		ر	..	۱۳	ر
مسز لطیف احمد جنجوعہ چھاؤنی		ر	..	۲۲۰	ر
میاں عطاء اللہ صاحب	۱۶۳ شتاب گڑھ ضلع ملتان		..	۱۹	ر
میاں اللہ یار	ر	ر	..	۱۲	ر

دعائے مغفرت

عزیزم ڈاکٹر نذیر احمد صاحب ڈینٹل سرجن جو اس عاجز کے برادرِ عزیز ڈاکٹر حشمت خان صاحب ڈاکٹر محمد عبد اللہ صاحب آف کوئٹہ کے فرزند تھے ۶ بجے ۱۳ر جنوری ۱۹۶۷ء کو بوقت دو بجے بعد دوپہر اپنے حقیقی مولا سے جا ملے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون

مرحوم قریباً آٹھ ماہ سے بیمار رہ کر فالج صاحبِ فراش تھے۔ ایک لمبے عرصہ تک سی۔ ایم۔ ایچ کوئٹہ میں زیر علاج رہے۔ بعد ازاں گھر پر ہی علاج ہوتا رہا۔ اپنے پیچھے بیوہ اور آٹھ بچے چھوڑے ہیں۔ آپ کے دو لڑکے انگلستان میں زیرِ تعلیم ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب کا حافظ و ناصر ہو اور ان سب کو صبرِ جمیل عطا فرمائے۔

بوقت وفات اکثر دوست جلسہ سالانہ پر گئے ہوئے تھے اور گاڑیوں میں بہ باعث تاخیر نماز جنازہ میں شمولیت نہ کر سکے۔

عزیز ۱۹۳۵ء کے زلزلہ کے بعد کوئٹہ سے قادیان ہجرت کر کے چلے گئے تھے اور تقسیم ملک تک وہاں ہی بطور ڈینٹل سرجن کام کرتے رہے۔ تقسیم ملک کے بعد دوبارہ ہجرت کر کے کوئٹہ آ گئے جو ان کا پرانا وطن تھا۔ آپ نہایت خلیق ملنسار۔ شریف النفس صابر اور شاکر انسان تھے۔ احمدی احباب کے علاوہ غیر از جماعت اور غیر مسلم دوستوں میں ان کا حلقہ احباب بہت وسیع تھا اور سب ہی آپ کے اخلاقِ حسنہ کے مداح تھے۔ آپ نے اپنی اس لمبی بیماری کا وقت جس میں آپ بے حس و حرکت اور مجبور تھے، نہایت صبر و استقلال سے گزارا۔ ہمیشہ پُر امید اور خوش طبع رہے۔ کوئی شکوہ یا شکایت آپ کی زبان پر نہیں آیا۔ آپ کو خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز سے والہانہ محبت تھی۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اعلیٰ علیین میں بلند مقام بخشے اور آپ کی اولاد کو نیکی کی راہوں پر گامزن ہونے کی توفیق عطا فرمائے اور ہم سب کو صبرِ جمیل عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

(میاں بشیر احمد عفی عنہ از کوئٹہ)

یوم مصلح موعود کی مبارک تقریب پر

ملک کے طول و عرض میں احمدی جماعتوں کے جلسے

مورخہ ۱۹ فروری ۱۹۶۷ء کو مرکز کے اعلان کے مطابق ملک کے طول و عرض میں احمدی جماعتوں نے پیشگوئی مصلح موعود کی یاد میں جلسے منعقد کئے۔ جن میں اس امر پر روشنی ڈالی گئی تھی کہ کس طرح اللہ تعالیٰ نے حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے ذریعے اس پیشگوئی کو پورا فرمایا! جلسوں کی مفصل روداد بوجہ عدم گنجائش شائع نہیں ہو سکتی۔ اسلئے ذیل میں صرف ان مقامات کے نام شائع کر دئے جاتے ہیں۔ جہاں سے جلسوں کے انعقاد کی رپورٹیں موصول ہوئی ہیں۔

پشاور۔ رحیم یار خان۔ ملتان۔ خوشاب۔ حیدرآباد (مسجد عبا) کوئٹہ۔ کھاریاں۔ جہلم۔ ایبٹ آباد۔ قصور۔ کوٹلی۔ چنیوٹ۔ میرپور آزاد کشمیر۔ میراں شاہ (شمالی وزیرستان) لائلپور۔ لجنہ اماء اللہ ملتان چھاؤنی۔ ساہیوال۔ مظفر آباد۔ لجنہ اماء اللہ ماہیوال۔ لودھراں۔ چیچہ وطنی چک ۱۱/۷ر۔ نوشہرہ ورکاں۔ گوجرانوالہ جلالپور۔ چک ۱۲/۱۱ ڈی کے ایل۔ دینا پور۔ گھٹیالہ ورکاں۔ مرالہ۔ چک ۱۶۶۔ مراد۔ ترگڑی۔ ڈسکوٹ۔ چک ۱۸ کاچیلہ۔ ٹھٹھہ کے جھ۔ کھاد فیکٹری ملتان۔

ریلوے میں سٹینو ٹائپسٹ

اسامیاں ۱۵۔ تنخواہ ۱۷۵ ـ ۳۵۰

شرائط: میٹرک سیکنڈ ڈویژن۔ سپیڈ شارٹ ہینڈ ۱۰۰ تا ۱۲۰۔ عمر ۱/۳/۶۷ کو ۱۸ تا ۲۵۔ بصورت گریجوایٹ ۱۸ تا ۳۰۔

درخواستیں مجوزہ فارم قیمتی ایک روپیہ میں بشمول مصدقہ نقول اسناد و نیز سرٹیفکیٹ ڈومیسائل مصدقہ فرسٹ کلاس مجسٹریٹ ۲۰/۳/۶۷ تک بنام وائس چیئرمین پرسانل ریلوے ہیڈ کوارٹرس آفس ایمپریس روڈ لاہور بوساطت نزدیک ترین دفتر روزگار (پ۔ ٹ ۲۶/۲/۶۷)

پتہ مطلوب ہے

مکرم میاں محمد صاحب ولد جلال الدین صاحب مرحوم موصی ۱۴۰۱۳ ساکن چک ۳۶ ڈاکخانہ باغ و بہار بنگلہ اچھا ضلع رحیم یار خاں کے موجودہ پتہ کی دفتر بہشتی مقبرہ کو فوری ضرورت ہے۔ انہوں نے گوٹھ مولا بخش ضلع نواب شاہ سے وصیت کی تھی اگر کسی صاحب کو ان کے موجودہ پتہ کا علم ہو۔ تو دفتر کو اس سے اطلاع دیں اور اگر موصی یہ اعلان خود پڑھیں۔ تو بھی اپنے پتہ سے اطلاع دیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

گمشدگی رسید بک

سیکرٹری صاحب مال جماعت احمدیہ جہلم نے اطلاع دی ہے کہ رسید بک ۱۷۶۷۲ جو رسید ۶۹ تک استعمال شدہ ہے۔ کہیں گم ہو گئی ہے۔ لہٰذا احباب جماعت کو اطلاع دی جاتی ہے کہ وہ اس رسید بک پر کسی قسم کا چندہ وغیرہ ادا نہ کریں۔ بلکہ اگر یہ رسید بک کسی کو ملے تو وہ فوراً نظارت بیت المال کو بھجوا دیں۔ (ناظر بیت المال ربوہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ میری دادی جان کے پیٹ کا اپریشن ہوا ہے۔ احباب صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ (خاکسارہ طیبہ کوثر۔ کراچی)

۲۔ مجھے بعض پریشانیاں لاحق ہیں۔ بزرگان سلسلہ و احباب سے درخواستِ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ میرے لئے خلاصی اور آرام کا سامان فرمائے۔ (امتہ العزیز)

۳۔ چوہدری محمد عظیم صاحب دو تین یوم سے دل کی گھبراہٹ اور دمہ کی بیماری سے سخت لاچار ہو گئے ہیں۔ ان کی شفاء کامل کے لئے دعا فرماویں۔ (خاکسار نصر اللہ خان ناصر۔ سیکرٹری مال انجمن احمدیہ تونیکی فیصل نگرانوالہ)

وصایا

ضروری نوٹ :۔ مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جارہی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(۲) ان وصایا کو جو نمبر دیئے جارہے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں ہیں بلکہ یہ مسل نمبر ہیں۔ وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کی منظوری حاصل ہونے پر دیئے جائیں گے۔

(۳) وصیت کنندگان۔ سیکرٹری صاحبان مال و سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ فرمالیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر ۱۸۶۱۹ :۔ میں سلیمہ بیگم زوجہ چوہدری محمد حسین صاحب قوم جٹ وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر ۳۲ سال پیدائشی احمدی ساکن شادیوال ڈاک خانہ خاص ضلع گجرات۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۴/۱۲/۶۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائداد اس وقت حسب ذیل ہے :۔

(۱) حق مہر مبلغ پانچصد روپیہ بذمہ خاوند واجب الادا ہے۔ (۲) نقد مبلغ پچاس روپیہ صرف۔ (۳) زیورات کی تفصیل حسب ذیل ہے : (۱) نفیساں طلائی دو عدد طلائی وزنی دو تولہ (۲) کانٹے طلائی ایک جوڑی ڈیڑھ تولہ۔ (۳) انگوٹھی طلائی ۳ عدد وزنی ایک تولہ۔

زیورات مذکورہ کا کل وزن ۴ ½ تولہ قیمتی اندازاً -/۵۲۰ روپیہ میں اپنی مذکورہ جائداد حق مہر و زیورات کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر مزید کوئی جائداد پیدا کروں یا آمد کا کوئی ذریعہ پیدا ہو جائے اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری وصیت تاریخ تحریر سے نافذ فرمائی جائے۔

الامۃ :۔ سلیمہ بیگم زوجہ چوہدری محمد حسین شادیوال۔ ضلع گجرات

گواہ شد :۔ محمد شفیع امیر جماعت شادیوال

گواہ شد :۔ محمد صادق سب انسپکٹر وصایا حال شادیوال۔ ضلع گجرات۔

مسل نمبر ۱۸۶۲۰ :۔ فاطمہ بی بی زوجہ چوہدری عنایت اللہ قوم جٹ وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر ۲۶ سال پیدائشی احمدی ساکن شادیوال ڈاک خانہ خاص ضلع گجرات صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۴/۱۲/۶۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے :۔

(۱) حق مہر مبلغ -/۵۰۰ روپیہ بذمہ خاوند واجب الادا ہے۔

(۲) زیورات کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

(۱) کانٹے طلائی ایک جوڑی وزنی ½ ۱ تولہ

(۲) انگوٹھی دو عدد وزنی دو ماشہ۔

کل مقدار زیورات دو تولہ قیمت اندازاً مبلغ دو صد تیس روپے کی اپنے حق مہر و زیورات کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی مزید جائداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز بہشتی مقبرہ کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

شرط اول ایک روپیہ۔

الامۃ فاطمہ بی بی اہلیہ چوہدری عنایت شادیوال۔ ضلع گجرات۔

گواہ شد :۔ محمد شفیع امیر جماعت احمدیہ شادیوال۔ ضلع گجرات

گواہ شد :۔ محمد صادق سب انسپکٹر وصایا حال شادیوال۔ ضلع گجرات۔

ہومیوپیتھی کے متعلق

کتابیں	دوائیں
مشورے	سامان

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ

حضرت امیر المومنین کے قدموں میں یعنی

ربوہ میں شارٹ ہینڈ کالج

یکم مارچ ۶۷ء سے کالج میں کام شروع ہو گیا ہے احباب توجہ فرمادیں

ٹائپ مفت

فیس شارٹ ہینڈ -/۷ روپے ماہوار اوقات کار حسب ذیل ہوں گے :۔

نشست اول ۷ تا ۳۰-۱۰ نشست دوم ۲۰-۱۰ تا ۰۰-۱

نشست سوم ۰۰-۲ تا ۳۰-۳ ۔ نشست چہارم ۳۰-۵ تا ۰۰-۹

احباب اس میں داخلہ لے کر اپنے قیمتی وقت کو ضائع ہونے سے بچائیں۔

سید محمد احمد کلثوم مارکیٹ گولبازار ربوہ

ھو الشافی

دنیا میں پہلا ہومیوپیتھک ہسپتال!

تعریف :۔ جن مستورات کو اسقاط کا مرض ہو مردہ بچے پیدا ہوتے ہیں یا پیدائش کے بعد کم عمری میں فوت ہو جاتے ہیں اس کا نام اٹھرا ہے یہ مرض ہزاروں سالوں سے لاکھوں خاندانوں کی نسل کشی کرتا آرہا ہے اس کے توڑنے کے لئے لاکھوں کروڑوں حکیم ڈاکٹر ریسرچ کرتے آرہے ہیں مگر کامیابی نصیب نہیں ہوئی۔ خاکسار کی بیس سالہ ریسرچ میں خداوند تعالیٰ نے اپنے خاص فضل سے محافظ اٹھرا جیسے نادر نسخہ سے نوازا ہے اس کی یہ دوائی بہت مؤثر اور مفید ہے۔

ترکیب استعمال :۔ اس کا استعمال دوسرے ماہ سے شروع ہونا چاہیئے ورنہ اس کا استعمال دوران حمل جب بھی موقعہ ملے کرلینا چاہیئے۔ دوران استعمال مرغن غذائیں کھانی ضروری نہیں ہر امیر و غریب کے لئے یکساں مفید ہے۔

نوٹ :۔ دوران علاج اگر کسی مریضہ سے اپنی غلطی اور بے احتیاطی کی وجہ سے دوا خراب ہو جانے سے فائدہ نہ ہو تو اطلاع ملنے پر چھ ماہ کا کورس دوبارہ مفت ارسال کیا جائے گا اگر مریضہ قیمت لینا چاہے تو بغیر عذر کے واپس کردی جائے گی۔ قیمت مکمل کورس -/۳۰ علاوہ محصول ڈاک۔ مزید معلومات کے لئے جوابی لفافہ ارسال کریں۔

امریکن میڈیکل ہال

ڈاکٹر نذیر احمد چوک بازار۔ گنگا پور سٹیٹ ضلع لائل پور

سب آفس :۔ نصیر احمد چودھامل بلڈنگ ننکانہ صاحب ضلع شیخوپورہ

ولادت!

حلقہ سول لائن کے ایک مخلص احمدی نوجوان خواجہ عبدالحمید صاحب ڈار ابن مکرم خواجہ غلام رسول صاحب ڈار مالی نصرت گرلز سکول ربوہ کو اللہ تعالیٰ نے پہلی بچی عطا فرمائی ہے جو کہ سید بشیر احمد صاحب دارالرحمت ربوہ کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے زچہ بچہ کے لئے دعا کی درخواست ہے

چوہدری نور احمد خان صدر حلقہ سول لائن

پوسٹ بکس نمبر ۵۶ جودھامل بلڈنگ لاہور

نفع ہی نفع

قرآن پاک کی طباعت و اشاعت میں بلا خوف و خطر روپیہ لگا کر ثواب دارین حاصل کریں اور گھر بیٹھے آرام سے بہت معقول نفع ماہ بماہ وصول کرتے رہیں۔ روپیہ محفوظ۔ نفع اتنا مناسب کہ کسی اور جگہ سے نہ مل سکے مکمل تفصیلات معلوم کرنے کے لئے کتاب خاص پیشکش مفت طلب فرمائیے۔

تاج کمپنی لمیٹڈ پوسٹ بکس ۵۳۰ کراچی

درخواست دُعا

خاکسار کی چھوٹی بچی عزیزہ آمنہ طیبہ چار روز سے بعارضہ بخار اور خسرہ نکلنے سے بیمار ہے۔ احباب کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔ مولا کریم بچی کو شفائے کامل عطا فرمائے۔

(صوفی نذیر احمد سیکرٹری مال دارالرحمت غربی ربوہ)

بہترین ملبوسات دیدہ زیب رنگوں میں احمد کلاتھ سٹور گولبازار ربوہ سے خرید فرماویں

شرک کا مسئلہ نہایت ہی باریک مسئلہ ہے

شرک اور اس کی دس اقسام!

(۳)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَكَأَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَاءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ أَوْ تَهْوِي بِهِ الرِّيحُ فِي مَكَانٍ سَحِيقٍ (الحج ۳۲) کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"نہم: شرک کی نویں قسم یہ ہے کہ ایسے افعال جو مشرکانہ رسوم کا نشان ہیں گو اب شرک کی مثل بہت نہیں رکھتے ان کا بلا ضرورت طبعی ارتکاب کیا جائے مثلاً کوئی شخص کسی قبر پر دیا جلا کر رکھ آئے تو خواہ وہ صاحب قبر سے دعا کرے یا نہ کرے یا صاحب قبر کو خدا سمجھے یا نہ سمجھے یہ فعل بھی شرک کے اندر آجائے گا۔ کیونکہ یہ عمل پہلے زمانہ کے مشرکانہ اعمال کا بقیہ ہے۔ وہ لوگ خیال کرتے تھے کہ مردے قبروں پر واپس آتے ہیں اور جن لوگوں کی نسبت معلوم کرتے ہیں کہ انہوں نے ان کی قبروں کا احترام کیا ہے ان کی مدد کرتے ہیں اور ان کے کاموں کو تکمیل تک پہنچا دیتے ہیں اسی لئے لوگ قبروں پر دیئے یا بھیلی وغیرہ رکھ آتے تھے۔ ان یادگاروں کو تازہ رکھنا بھی چونکہ شرک کی مدد کرنا ہے۔ اس لئے یہ بھی شرک میں ہی داخل ہے۔ اسی طرح درختوں پر رسیاں وغیرہ باندھنی یا قبروں پر چڑھاوے چڑھانے اور ٹونے کرنے سب اسی قسم میں شامل ہیں۔

میں نے جو یہ کہا ہے کہ بلا ضرورت طبعی ایسے کام کرنے منع ہیں اس سے مراد یہ ہے کہ اگر کوئی شخص کہیں جا رہا ہو اور راستہ میں رات آجائے اور مجبوراً کسی مقبرہ میں ٹھہرنا پڑے تو یہ ضروری نہیں کہ وہاں انسان اندھیرے میں ہی بیٹھا رہے بلکہ اگر دیا جلا کر روشنی کا انتظام کرلے تو یہ جائز ہوگا۔

دہم: شرک کی دسویں قسم یہ ہے کہ خواہ عمل نہ ہو مگر دل کی محبت، ادب، خوف اور امید کے جذبات اور لوگوں کے متعلق خدا تعالیٰ سے زیادہ یا اس کے برابر رکھے جائیں۔

کامل موحد وہی ہے جو شرک کی ان تمام اقسام سے بچے۔ اور اللہ تعالیٰ کی احدیت پر سچے دل سے ایمان لائے۔ حق یہ ہے کہ شرک انسان کا نقطۂ نگاہ بہت ہی محدود کر دیتا ہے اور اس کی ہمت کو گرا دیتا ہے۔ اور اس کے مقصد کو ادنیٰ کر دیتا ہے مشرک انسان یہ خیال کرتا ہے کہ وہ براہ راست خدا تک نہیں پہنچ سکتا اور اسے کسی واسطہ کی ضرورت ہے حالانکہ اللہ تعالیٰ نے اپنے اور انسانوں کے درمیان کوئی واسطہ نہیں رکھا۔ اور سب انسانوں کے لئے اُس نے اپنے قرب کے دروازے کھلے رکھے ہیں جو چاہے اُن میں داخل ہو جائے۔ بے شک ایک دنیوی بادشاہ کے لئے سب رعایا سے تعلق رکھنا ممکن نہیں ہوتا۔ مگر خدا تعالیٰ کی طاقتیں محدود نہیں ہیں۔ اس کی طاقت اور قدرت میں یہ بات داخل ہے کہ وہ سب سے براہ راست تعلق رکھے اور انہیں اپنے قرب میں جگہ دے"

(تفسیر کبیر)

گمشدہ ہینڈ بیگ!

میرا ہینڈ بیگ جس میں ایک STATICS کی کتاب چند کاغذات اور سفید رنگ کے سادے لفافے اور نیشنل بنک کا ایک BLANK چیک بک ہے کالج جاتے ہوئے رستہ میں گر پڑا ہے جن صاحب کو ملے مجھے پہنچا کر ممنون فرمائیں۔ بیگ پہنچانے والے کی خدمت میں پانچ روپے بطور شکریہ پیش کئے جائیں گے

عبدالرشید ایم ایس سی
لیکچرار تعلیم الاسلام کالج۔ ربوہ

درخواست دُعا!

مکرم محمد رمضان صاحب حجام دارالرحمت غربی ربوہ ایک عرصہ سے بیمار چلے آتے ہیں۔ آجکل وہ سیالکوٹ میں زیر علاج ہیں لیکن بیماری تا حال چل رہی ہے اور کوئی خاص افاقہ نہیں۔ جس کی وجہ سے ان کے بیوی بچے سخت فکر مند ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جلد صحت کاملہ عطا فرمائے اور برکت والی اور کام کرنے والی زندگی عطا کرے۔ آمین۔

(سلطان احمد پیر کوٹی)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ!

● کوئٹہ ۔ یکم مارچ۔ گورنر مغربی پاکستان جناب محمد موسیٰ نے اعلان کیا ہے کہ قبائلی علاقوں میں بنیادی جمہوریتوں کے نظام کو رائج کرنے کے لئے عنقریب قانون نافذ کر دیا جائے گا۔ کوئٹہ کی بنیادی جمہوریتوں کے سہ روزہ کنونشن سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مرکزی حکومت نے سابق بلوچستان کو ترقی دینے کے لئے اعلیٰ اختیارات کا ایک ترقیاتی بورڈ قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

● نئی دہلی یکم مارچ۔ کانگریس پارلیمانی پارٹی کا نیا لیڈر منتخب کرنے کے سوال پر مختلف دھڑوں کے درمیان زبردست رسہ کشی شروع ہو گئی ہے بعض رہنما کسی خاتون کو آئندہ وزیر اعظم بنانے کی مخالفت کر رہے ہیں۔ دریں اثنا لوک سبھا کے انتخاب میں وہ اہم کانگرسی امیدوار ہار گئے ہیں ان میں ایک سابق وزیر بھی شامل ہے۔

● نئی دہلی۔ یکم مارچ۔ کیرالہ میں بائیں بازو کے متحدہ محاذ کی نئی کابینہ تیرہ ارکان پر مشتمل ہوگی جو مسٹر نمبودری پد کی قیادت میں اگلے پیر کو حلف اٹھائے گی۔ اب تک بھارت کے کسی صوبہ میں اتنی بڑی کابینہ نہیں بنی۔ آج یہاں ترویندرم میں مارکسی رہائیں بازو کی کمیونسٹ پارٹی کے ہیڈکوارٹرز سے اعلان کیا گیا کہ مخلوط وزارت میں متحدہ محاذ کی ساتوں چھوٹی بڑی جماعتوں کو نمائندگی دی جائے گی اس میں مسٹر نمبودری سمیت مارکسی کمیونسٹ پارٹی کے چار۔ دائیں بازو کی کمیونسٹ پارٹی، سمیکت سوشلسٹ پارٹی اور مسلم لیگ کے دو دو وزیر شامل کئے جائیں گے۔ باقی تین جماعتوں سے ایک ایک وزیر لیا جائے گا۔ متحدہ محاذ نے ۱۳۳ کے ایوان میں ۱۱۲ نشستوں پر قبضہ کر لیا ہے۔

● جکارتہ: یکم مارچ۔ یہاں سے پانچ سو میل دور مشرقی جاوا کے شہر ملانگ میں زبردست زلزلے کے باعث ۱۵ افراد کے ہلاک ہونے اور ۲۰۰ کے زخمی ہونے کی اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔ یہ زلزلہ ایک ہفتہ قبل آیا تھا مگر سلسلہ مواصلات منقطع ہو جانے کے باعث نقصان کی تفصیلات موصول نہیں ہوئی تھیں۔ ایک اطلاع کے مطابق زلزلے کے باعث چھ ہزار کے لگ بھگ مکانات زمین بوس ہو گئے ہیں۔

● سنگاپور یکم مارچ۔ مچھلیاں پکڑنے والا ملایشی جہاز رات بحر الکاہل میں ڈوب گیا۔ جہاز میں سوار ۵۳ افراد میں سے اب تک ۵ کی لاشیں برآمد ہوئی ہیں

● کراچی یکم مارچ:۔ عراق کے وزیر خارجہ ڈاکٹر عدنان الباشی نے کہا ہے کہ پاکستان نے ہمیشہ ضرورت کے وقت ان کے ملک کا ساتھ دیا ہے جس پر وہ اور عراقی عوام پاکستان اور پاکستانیوں کے ممنون ہیں۔

جناب عدنان الباشی اور ان کی اہلیہ پاکستان کے چار دن کے سرکاری دورے پر کل صبح یہاں پہنچے انہوں نے کہا کہ وہ پاکستان میں قیام کے دوران وزیر خارجہ جناب شریف الدین پیرزادہ کے ساتھ بین الاقوامی صورت حال اور دونوں ملکوں کے تعلقات مزید مستحکم بنانے کے سوال پر بات چیت کریں گے۔

اہم نوٹس

پاکستان ویسٹرن ریلوے

۲۰ مارچ ۱۹۶۷ء کو کھلنے والے مشتہرشدہ ٹنڈر نمبر ۶۵-۱/۲۹۸/C/۳ کے عوض "سکریپ کیپسلز" کی تعداد ۵۰۰۰ عدد سے بڑھا کر ۶۵۰۰ عدد کر دی گئی ہے۔ (چیف کنٹرولر آف پرچیز)

IN/(L) 588